



سوال

(802) بیوہ دوران عدت گھر سے باہر نکلنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے شوہر کی عدت و وفات میں گھر سے باہر نکلنے کا کیا حکم ہے؟ کیا وہ کوئی درس وغیرہ سننے کے لیے گھر سے باہر چلی جائے، تاکہ اس کا یہ غم کسی قدر کم ہو جائے؟ کیونکہ یہ گھر میں ہر وقت شوہر کا منہ کر رہتی ہے، اور ہو سکتا ہے کہ وہ اس طرح تقدیر پر عدم رضا کا شکار ہو جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ جائز ہے، بشرطیکہ رات اپنے گھر میں گزارے۔ حضرت عمر، زید بن ثابت، اور ابن مسعود رضی اللہ عنہم کا یہی مذہب ہے۔ ابن ابی شیبہ میں مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس عورت کو جس کا خاوند فوت ہو جاتا اجازت دیتے تھے کہ دن کی روشنی میں اپنے اہل کے ہاں چلی جایا کرے۔

اور مصنف عبد الرزاق میں ہے کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا تو وہ دن کی روشنی میں اپنے والد سے ملنے کے لیے آجایا کرتی تھیں، اور جب رات ہو جاتی تو وہ انہیں حکم دیتے کہ اپنے گھر چلی جائے۔ (مصنف عبد الرزاق: 31/7، حدیث: 12064-) مصنف عبد الرزاق ہی میں ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ان عورتوں کو جن کے شوہر وفات پگئے ہوتے اور وہ اکیلی بیٹھنے سے پریشان ہوتیں، اجازت دیتے تھے کہ وہ کسی ایک کے گھر میں اٹھی ہو جایا کریں، حتیٰ کہ جب رات ہو جاتی تو ہر ایک سونے کے لیے اپنے گھر چلی جاتی تھی۔ (مصنف عبد الرزاق: 32/7، حدیث: 12068-)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 572

محدث فتویٰ